السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۂ یوسف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے : لَولاأَن رَءا بُرهـٰنَ رَبِّهِ تواس برہان کے معنی کیا ہیں اوراس سے کیا مقصود ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشادباری تعالیٰ ہے:

أَفَتُؤمِنونَ بِبَعضِ الكِتـٰبِ وَتَكفُرونَ بِبَعضٍ ۚ ... سورة البقرة ۸۵

''اس عورت نے یوسف کی طرف قصد کیا اوریوسف اس کا قصد کرتے اگروہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتے۔''

وہ نشانی جوحضرت یوسف اوران کے ارادے کے مابین حائل ہوگئی، وہ ایمان، خشیت اوراللہ کاخوف تھا کیونکہ انسان کواللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا ایمان ہی اس بات سے بچاتا ہے کہ وہ کسی ایسے امر کاارتکاب کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے بارے میں جس قدرزیادہ علم رکھتا ہوگا، اس کے دل میں اسی قدرزیادہ خشیت اورخوف ہوگا جیساکہ ارشادِباری تعالیٰ ہے:

إِنَّما يَخشَى اللَّهَ مِن عِبادِهِ العُلَمـٰؤُا ... سورة الفاطر ۲۸

''اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جوعلم رکھتے ہیں۔''

حضرت یوسف علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی جس نشانی کودیکھا، وہ نورتھاجسے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈال دیا تھا۔ یہ نورایمان اورخشیت الٰہی کے چشموں سے پھوٹا تھا اوراس نورنے انہیں قصد کے حصول سے روکا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص93

محدث فتویٰ